ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

info@dairyproject.org.pk
www.dairyproject.org.pk
www.facebook.com/usaidairyproject

مزید برآں ماسٹر ٹرینرز کی ٹیم ان خواتین لائیوسٹاک کارکنان کو ڈیری سے متعلق کامیاب چھوٹا کاروبار کرنے کے طریقوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مختلف ڈیری اور زرعی کمپنیوں، محکمہ لائیوسٹاک اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں سے بھی متعارف کرواتی ہیں تاکہ وہ موجودہ وسائل کو بروئے کار لا کر نہ صرف خود معاشی خود مختاری حاصل کرسکیں بلکہ مجموعی دیہی خوشحالی میں بھی ممد و معاون ثابت ہوسکیں۔

اس دوران تربیت کنندگان کی ذہنی استعداد اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے تربیت سے پہلے اور بعد میں باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام تربیت یافتہ خواتین کو اپنے اور دیگر مویشیوں کی بہتر نگہداشت کے لئے ضروری ویٹرنری میڈیکل کٹ دینے کے ساتھ ساتھ انہیں اسناد سے بھی نوازا جاتا ہے۔

بلاشبہ ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور یو ایس ایڈ کی یہ احسن کاوش "ڈیری پراجیکٹ" پاکستانی دیہات کی موجودہ اور آئندہ نسل کے بہتر مستقبل کی ضمانت کے لئے ایک بہترین موقع ہے۔ امید ہے کہ یہ پراجیکٹ نہ صرف دیہی خواتین کی معاشی اور معاشرتی ترقی میں سنگ میل کی حیثیت اختیار کرے گا بلکہ مویشیوں کی صحت، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنا کر لائیوسٹاک و ڈیری سیکٹر کی مجموعی ترقی کا باعث بھی بنے گا۔

پس منظر:

پاکستان کی معیشت کا 21 فیصد زراعت پر مشتمل ہے۔ جب کہ لائیوسٹاک مجموعی قومی پیداوار کے 11 فیصد کے ساتھ پاکستان کے زرعی نظام کا ایک انتہائی اہم جزو ہے جس سے کروڑوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباساڑھے چھ کروڑ گائے، بیل اور ستر لاکھ مویشی پال خاندان پائے جاتے ہیں۔ جن کے پاس اوسطا دو سے تین جانور ہیں۔ تاہم بدقسمتی سے لائیوسٹاک کی اس قدرتی دولت سے مالا مال ہونے کے باوجود پاکستان میں ابھی تک اس سیکٹر کی ترقی کا خواب پورانہیں ہوسکا۔

پاکستان کے دیہی علاقوں میں دودھیال جانوروں کی پیداوار میں کمی کی ایک وجہ ویٹرنری سہولیات کی کمیابی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر دس ہزار جانوروں کے لئے ایک جانوروں کا ڈاکٹر دستیاب ہے۔

دوسری جانب زیادہ تر ڈاکٹر مرد حضرات ہیں جب کہ ہمارے دیہات میں 80 فیصد خواتین مویشیوں کی دیکھ بھال، حفاظت اور ان کے گھریلو علاج معالجہ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں مناسب تعلیم وتربیت کے فقدان اور جانوروں کے صحیح علاج تک براہ راست رسائی نہ ہونے کی بنا پر یہ دیہی خواتین مویشیوں کو بہتر نشو ونما اور عمدہ نگہداشت کی بروقت سہولیات بہم پہنچانے سے قاصر ہیں۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر مجموعی طور پر جانوروں کی پیداوار میں نمایاں کمی کیساتھ ان کی شرح اموات میں اضافہ ہوجاتا ہے اور یوں غربت کی چکی میں پہلے سے پسنے والے کسان مزید مالی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

یہی وہ خلا تھا جسے پورا کرنے کے لئے "ڈیری پراجیکٹ" کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ڈیری پراجیکٹ

''ڈیری پراجیکٹ'' ان بے مثال کاوشوں کی ایک کڑی ہے جن کے ذریعے ''ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور یوایس ایڈ'' دودھیال جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ڈیری فارمنگ کو منافع بخش کاروبار بنانے کے لئے گذشتہ پندرہ برس سے مصروف عمل ہے۔ ڈیری پراجیکٹ کی تکمیل کی غرض سے پاکستان بھر سے بالخصوص صوبہ پنجاب کے ان اضلاع کو منتخب کیا گیا ہے جہاں دیہی سطح پر لائیو سٹاک کی کثیر تعداد ہونے کے باوجود مناسب تعلیم، تکنیکی تربیت اور ویٹرنری سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس سلسلے میں ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور یوایس ایڈ کی یہ کاوش بے حد لائق تحسین ہے جس کا ایک مقصد یہی خواتین کو مویشیوں کی صحت، علاج، افزائش اور نشو ونما سے متعلق جدید اور موثر تربیت دینا بھی ہے تا کہ وہ مندرجہ ذیل فوائد و مقاصد حاصل کرسکیں۔

تربیت کے فوائد اور مقاصد

۱۔ منتخب گاؤں میں تربیت یافتہ دیہی خواتین کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات جیسے دواؤں کی فروخت، ویکسینیشن اور بنیادی علاج معالجہ کے ذریعے مویشیوں کی صحت، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا۔

۲۔ پراجیکٹ ایریا میں اچھے دودھ کی پیداوار میں مناسب حد تک اضافہ

۳۔ دیہی خواتین کو تکنیکی تربیت کے ذریعے مویشی بانی، ونڈا فروخت کرنا، دودھ اکٹھا کرنا، مرغبانی اور ڈیری سے متعلق دیگر چھوٹے کاروبار کرنے کے طریقے سکھانا تا کہ انہیں معاشی اعتبار سے خودمختار بنایا جاسکے۔

۴۔ لائیوسٹاک و ڈیری سیکٹر کی ترقی کے ذریعے گھرانوں کو معیاری خوراک کی فراہمی اور دیہی سطح پر مجموعی ترقی وخوشحالی میں اضافہ۔

تربیتی عمل

اس تربیتی پروگرام کے تحت ایسی باصلاحیت، ترجیحا پڑھی لکھی اور ضرورت مند دیہی خواتین کا انتخاب کیا جاتا ہے جو مویشیوں کی دیکھ بھال اور حفاظت سے براہ راست منسلک ہوں اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے اور علاقے کے جانوروں کو مناسب طبی سہولیات فراہم کرسکیں۔

یہ انتخابی عمل پراجیکٹ موبلائزیشن ٹیم اور علاقے کے لوگوں کے تعاون سے مکمل ہو پاتا ہے۔ اس سلسلے میں پہلے علاقے کی موجودہ صورتحال کے جائزہ کے بعد چند ایسے دیہات کا انتخاب کیا جاتا ہے جہاں آمدورفت کی بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ مویشی وافر تعداد میں موجود ہوں۔ بعد ازاں ہر گاؤں سے کمیونٹی کی مدد سے چند باصلاحیت خواتین کا انتخاب کر کے انہیں منتخب شدہ مرکزی گاؤں میں مستند خواتین ویٹرنری ماہرین کی زیر نگرانی جانوروں کی صحت وحفاظت، جانوروں کو قابو کرنے کے طریقے، طفیلیات سے بچاؤ اور ان کے علاج کی اہمیت، جانوروں کو لاحق مختلف متعدی امراض اور ان کا علاج، بھیڑ بکریوں کی فارمنگ، حفاظتی ٹیکہ جات، غیر متعدی بیماریاں (موک، کھانسی، اپھارہ، سوتک کا بخار، قبض، بدہضمی، فرج رحم) افزائش نسل اور کامیاب ڈیری فارمنگ سے متعلق جملہ امور کی سیر حاصل تربیت دی جاتی ہے جس کا تقریبا 30 فیصد حصہ تحریری اور 70 فیصد حصہ عملی تربیت پر مشتمل ہے